نماز کے بعد کے اذکار

نگہت ہاشمی

النور پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز کے بعد کے اذکار

نگہت ہاشمی

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : نماز کے بعد کے اذکار

مؤلفہ : نگہت ہاشمی

طبع اول : ستمبر 2008

تعداد : 1000

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : II C 98 گلبرگ III لاہور

042.5879965,0332.5545019

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ:: www.alnoorpk.com

النور کی پراڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:

مومن کمیونی کیشنز، 48-B گرین مارکیٹ بہاولپور

فون : 062.2888245

ابتدائیه

اللہ تعالیٰ کی یاد دل کو زندہ کرنے والی ہے۔رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ:

عَنْ أَبِي مُوسَى ﷺ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ”مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الحَيِّ وَالمَيِّتِ“۔

(بخاری: 6407)

”حضرت موسیٰ اشعری ﷺ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ شخص کی مثال ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی یاد دل کی وحشت اور گھبراہٹ کو دور کرنے والی، دل کے اطمینان کا سبب بننے والی اللہ تعالیٰ کی قربت اور اس کی رضا کے حصول کا

ذریعہ فرمایا۔

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ (العنكبوت:45)

''اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑا ہے۔''

رسول اللہ کی زندگی رب کی یادوں بھری زندگی تھی آپ ؐ نے زندگی کے ہر حال، ہر موقع ہر مقام کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے یادگار بنا دیا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ ، فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ ، فَقَالَ: ''سِيرُوا ، هَذَا جُمْدَانُ ، سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ'' قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ؟ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ! قَالَ: ''الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا ، وَالذَّاكِرَاتُ''۔

''راوی سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مفردون

سبقت لے گئے۔ صحابہ ؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ! مفردون کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔" (مسلم: 6808)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ ؓ اَنَّ رَجُلًا قَالَ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ : "لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔"

(ترمذی:3375)

"حضرت عبد اللہ بن بسر ؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اسلام کے احکام مجھ پر زیادہ ہو گئے (غالب آگئے) ہیں پس آپ مجھے ایسی بات بتلائیے جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔"

یوں تو اُس کا ہر ذکر ہی بے مثال ہے مگر نماز کے بعد کے اذکار آپ کی

اللہ تعالیٰ کی قُربت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

ربّ العزت نے نماز کے بعد اپنے ذکر کا حکم دیا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (النساء:103)

ترجمہ: ''پھر جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہو۔''

یہ وہ اذکار ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قُربت کا ذریعہ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ یہ اذکار تحقیق کے بعد کتابی صورت میں لائے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی یادوں کی یہ دولت عطا فرما دے۔ نماز کے بعد ذکر کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ ربّ العزت سے دُعا ہے ان اذکار کو ہمارے لئے برکتوں والا بنا دے (آمین)

دعاؤں کی طلبگار

نگہت ہاشمی

ذکر 1 :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

☆ رسول اللہ ﷺ فرض نماز میں سلام پھیر کر اونچی آواز میں اللہ اکبر کہتے تھے۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا مکمل ہونا تکبیر کی آواز سے پہچان لیتا تھا۔

[بخاری: 842]

ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

ذکر 2 :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز ختم فرماتے تو تین بار فرماتے:

ترجمہ: ''میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتا ہوں۔میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتا ہوں۔میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتا ہوں۔''

پھر یہ پڑھتے:

ترجمہ: ''الٰہی! تو السلام ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔اے ذو الجلال والاکرام! تو بڑا ہی بابرکت ہے۔''

[مسلم: 1334]

ذکر 3 :

اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

بِمَا شَآءَ ج

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

[البقرہ: 255](نسائی فی عمل الیوم واللیلة)

☆حضرت ابوامامہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سُنا "جوشخص ہرنماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی"۔

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ ہمیشہ سے زندہ ہے۔قائم رکھنے والا ہے۔

اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اُسی کا ہے۔

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اُس کے پاس سفارش کرے؟

وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔

اور وہ اس کے علم میں سے اس کی مرضی کے بغیر کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے۔

اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔

اور ان دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی۔

اور وہی بلند مرتبہ،عظمت والا ہے"۔

ذکر 4 :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

☆حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد فرماتے تھے:

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے اللہ! تیری عطاء کوئی روکنے والا نہیں اور تیری دی ہوئی چیز کوئی عطا کرنے والا نہیں اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی"۔

[مسلم: 1342]

ذکر 5 :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ

☆حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد پڑھتے:

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔گناہوں سے رکنا اور عبادت پر قدرت پانا صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اسی کی

وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
الْكَافِرُوْنَ

عبادت کرتے ہیں۔ ہر نعمت کا مالک وہی ہے اور سارا فضل اسی کی ملکیت ہے۔ اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہم اسی کی اطاعت کرتے ہیں اگرچہ کافر برا منائیں۔"

[مسلم:1343]

ذکر 6 :

سورة الفلق سورة الناس

☆حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا کہ ہر (فرض) نماز کے بعد مُعَوِّذَتَیْن (اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینے والی سورتیں یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھا کروں۔ [ابو داؤد:1523]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ [1] مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ [2] وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ [3]
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ [4] وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ [5]

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔

ترجمہ: "کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔ (1) ہر چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ (2) اور تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے۔ (3) اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔ (4) اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ [1] مَلِكِ النَّاسِ [2]
اِلٰهِ النَّاسِ [3] مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ [4] الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ
النَّاسِ [5] مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ [6]

ذکر 7 :

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

[ابو داؤد:1522]

ذکر 8 :

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔

ترجمہ: ”کہو میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے (اصل) معبود کی۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں (دلوں) میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

☆حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذ! ”اللہ کی قسم! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں“۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھ کو (وصیت کرتا ہوں کہ) تم ہر (فرض) نماز کے بعد یہ پڑھنا نہ چھوڑنا۔

ترجمہ: ”اے میرے رب! ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما“۔

☆حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے:

تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ

وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرْ هُدَايَ اِلَيَّ وَانْصُرْنِيْ

عَلٰى مَنْ ، بَغٰى عَلَيَّ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا

لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا اِلَيْكَ

مُخْبِتًا اَوْ مُنِيْبًا

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ

وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ

وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ

وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ

[ابو داؤد:1510]

ترجمہ: ”اے میرے رب! تو میری مدد کر اور میرے خلاف مدد نہ کر۔ مجھے غالب کر اور (کسی کو) مجھ پر غالب نہ کر۔ مجھے تدبیر بتا اور (برے دشمنوں کو) میرے خلاف تدبیر نہ بتا۔ مجھے ہدایت دے اور ہدایت میرے لیے آسان کر اور میرے اوپر ظلم کرنے والوں کے خلاف میری مدد کر۔

اے رب! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا، اپنا حکم ماننے والا، اپنے سامنے گڑگڑانے والا اور اپنی طرف عاجزی سے رجوع کرنے والا بنا دے۔

اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہ دھو ڈال اور میری دعا قبول فرما اور میری دلیل ثابت رکھ اور میرے دل کو ہدایت سے نواز اور میری زبان سیدھی کر اور میرے سینے سے کینہ نکال دے۔“

ذکر 9 :

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِیْ عِصْمَۃً وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نَقْمَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

☆مروان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے لیے میرا وہ دین سنوار دے جس کو تو نے میری حفاظت کا سبب بنایا ہے اور میری دنیا سنوار دے جس میں تو نے میری روزی پیدا کی ہے۔ اے اللہ! میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے غصے سے اور تیرے عذاب سے اور تیرے (کرم کے) ساتھ تیری سزا سے پناہ مانگتا ہوں۔ جو چیز تو عطا کرے اسے روکنے والا کوئی نہیں ہے اور جو چیز تو روک لے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں۔ تیرے فیصلے کو کوئی ٹالنے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی''۔

[نسائی: 1347]

ذکر 10 :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

☆رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتے تھے:

ترجمہ: ''اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس

اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

[بخاری:6374]

ذکر 11 :

سُبْحَانَ اللّٰہ (33 مرتبہ)

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ (33 مرتبہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (33 مرتبہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (1 مرتبہ)

[مسلم:1352]

بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر کی طرف پھیر دیا جائے اور اسی طرح میں دنیاوی فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

☆حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر (فرض) نماز کے بعد یہ کلمات کہے تو اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے۔

ساری تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے ساری بادشاہت اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔"

ذکر 12 :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

[ابن ماجہ: 925]

☆ نبی ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ کر سلام پھیرتے تو فرماتے:

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ پہنچانے والے علم، پاکیزہ رزق اور قبول کیے جانے والے عمل کا سوال کرتا ہوں''۔

ذکر 13 :

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ [180] وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ [181] وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ [182] (الصّٰفّٰت)

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات ادا کرتے:

ترجمہ: ''پاک ہے تیرا رب، عزت کا مالک، اُن باتوں سے جو لوگ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر۔ اور تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو کائنات کا رب ہے''۔